گردے کی پیوند کاری

(KIDNEY TRANSPLANT)

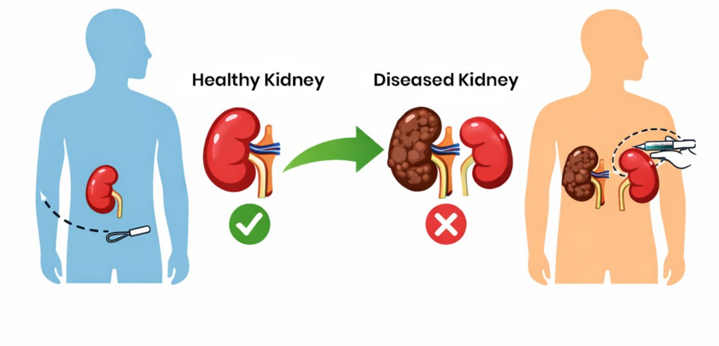

کڈنی ٹرانسپلانٹ — آخری درجے کی گردوں کی بیماری کا بہترین علاج، مکمل رہنمائی

گردے کی پیوند کاری (کڈنی ٹرانسپلانٹ) کیا ہے؟

جب گردے مستقل طور پر خراب ہو جائیں اور ان کے دوبارہ ٹھیک ہونے کی امید نہ رہے، اور ان کی کارکردگی 10 سے 15 فیصد سے بھی کم رہ جائے، تو اس حالت کو آخری درجے کی گردوں کی بیماری (End Stage Kidney Disease - ESKD) کہا جاتا ہے۔

اس مرحلے پر جسم کی ضروریات پوری کرنے کے لیے گردوں کے متبادل علاج (Renal Replacement Therapy) کی ضرورت پڑتی ہے، جس میں شامل ہیں:

- ڈائیلاسس
- گردے کی پیوند کاری (کڈنی ٹرانسپلانٹ)

کچھ مریضوں کا گردہ ڈائیلاسس شروع ہونے سے پہلے ہی تبدیل کر دیا جاتا ہے۔ اسے پری ایمپٹو کڈنی ٹرانسپلانٹ (Pre-emptive Kidney Transplant) کہا جاتا ہے۔

گردے کی پیوند کاری کیا ہے؟

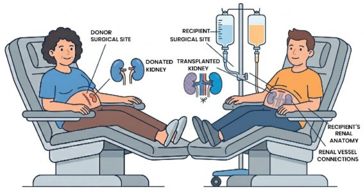

گردے کی پیوند کاری ایک آپریشن ہے جس میں ایک صحت مند گردہ ایسے مریض کے جسم میں لگایا جاتا ہے جس کے اپنے گردے کام کرنا تقریباً بند کر چکے ہوں۔

اگر مریض آپریشن کے لیے موزوں ہو تو گردے کی پیوند کاری گردوں کی آخری درجے کی بیماری کا بہترین علاج سمجھی جاتی ہے، کیونکہ اس سے گردوں کے افعال تقریباً معمول پر آ سکتے ہیں اور مریض کی زندگی کا معیار بہتر ہو جاتا ہے۔

نیا گردہ حاصل کیا جا سکتا ہے:

کسی زندہ عطیہ دہندہ(Live Donor)سے

جانورسے(Xenotransplantation)

دماغی موت(Brain Death)کے شکار شخص سے(Deceased Donation)

جانور سے انسان میں گردہ لگانے کا عمل(Xenotransplantation)ابھی تجرباتی مرحلے میں ہے اور عام علاج کے طور پر دستیاب نہیں ہے۔

ٹرانسپلانٹ سے پہلے کن باتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے؟

گردے کی پیوندکاری سے پہلے مریض اور عطیہ دہندہ(Donor)دونوں کے تفصیلی طبّی معائنے اور ٹیسٹ کیے جاتے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ آپریشن محفوظ اور کامیاب ہونے کے امکانات کتنے ہیں۔

مریض کا معائنہ

مریض میں درج ذیل بیماریوں یا حالات کی جانچ کی جاتی ہے:

- دل کی فعال بیماری
- فعال انفیکشن، مثلاً:
  - تپ دق(ٹی بی)
  - گردے کا انفیکشن(پائیلو نفرائٹس)
- فعال یا حال ہی میں علاج شدہ کینسر
- شدید ذہنی بیماری یا ڈیمنشیا
- شراب یا منشیات کا استعمال

کوئی اور بیماری جس کا علاج ٹرانسپلانٹ سے پہلے ضروری ہو

ڈونر(عطیہ دہندہ)کا معائنہ

گردہ عطیہ کرنے والے شخص کے بھی تفصیلی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں تاکہ اس کی اپنی صحت کو کوئی نقصان نہ پہنچے۔

عام طور پر ڈونر کے لیے ضروری ہے کہ :

- اسے شوگر نہ ہو
- گردوں کے افعال نارمل ہوں
- پیشاب میں پروٹین نہ آ رہی ہو
- بلڈ پریشر قابو میں ہو
- مجموعی صحت اچھی ہو

ٹشو میچنگ (Tissue Matching)

جب مریض اور ڈونر دونوں مناسب قرار پائیں تو مزید خصوصی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں، جیسے :

- خون کے گروپ کی مطابقت اور کراس میچ
- ٹشو ٹائپنگ (HLA Matching)
- ٹشو کراس میچ ٹیسٹ (HLA Crossmatch)

یہ ٹیسٹ اس بات کا اندازہ لگانے میں مدد دیتے ہیں کہ جسم نئے گردے کو قبول کرے گا یا مسترد کرے گا۔

تمام ٹیسٹ مکمل ہونے کے بعد کیس متعلقہ ٹرانسپلانٹ اتھارٹی سے منظوری کے لیے بھیجا جاتا ہے۔

گردے کی پیوندکاری کا آپریشن کیسے ہوتا ہے؟

آپریشن کے دوران :

- نیا گردہ عموماً پیٹ کے نچلے حصے میں لگایا جاتا ہے۔
- اس کی خون کی نالیوں کو مریض کی خون کی نالیوں سے جوڑا جاتا ہے۔

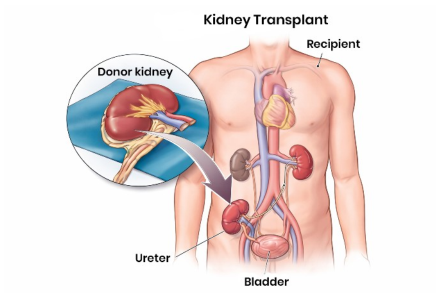

- گردے سے پیشاب لے جانے والی نالی (Ureter) کو مثانے (Bladder) سے جوڑ دیا جاتا ہے۔

اکثر مریضوں کے اپنے خراب گردے جسم میں ہی رہنے دیے جاتے ہیں۔

انہیں صرف ان صورتوں میں نکالا جاتا ہے:

- اگر گردے بہت بڑے ہوں (مثلاً پولی سسٹک کڈنی ڈیزیز میں)
- اگر گردوں میں مسلسل انفیکشن موجود ہو

گردے کی پیوندکاری کے آپریشن کے دوران ممکنہ خطرات

ہر بڑے آپریشن کی طرح اس میں بھی کچھ خطرات موجود ہوتے ہیں، مثلاً:

خون بہنا	خون کے لوتھڑے بننا	انفیکشن	پیشاب کی نالی میں رکاوٹ یا رساؤ
نئے گردے کا کام نہ کرنا	دل کا دورہ یا فالج	شاذونادر صورتوں میں موت	گردے کا مسترد (Rejection) ہو جانا

زندہ ڈونر سے حاصل کیا گیا گردہ عموماً خون کی فراہمی بحال ہوتے ہی کام شروع کر دیتا ہے۔

ٹرانسپلانٹ کے بعد کیا ہوتا ہے؟

کامیاب ٹرانسپلانٹ کے بعد مریض کو زندگی بھر ایسی دوائیں استعمال کرنا پڑتی ہیں جو جسم کے مدافعتی نظام (Immune System) کو نئے گردے پر حملہ کرنے سے روکتی ہیں۔ اس لیے:

دوائیں باقاعدگی سے لینا ضروری ہے۔	ڈاکٹر کے پاس باقاعدہ فالو اپ کروانا ضروری ہے۔
بلڈ پریشر اور شوگر کو قابو میں رکھنا ضروری ہے۔	گردے کے افعال کی مسلسل نگرانی کی جاتی ہے۔

گردے کی پیوند کاری کے فوائد

ڈائیلاسس کے مریضوں کو اپنے ڈاکٹر کی ہدایات کے مطابق پانی کی مقدار, نمک کا استعمال, پوٹاشیم اور فاسفورس والی غذائیں محدود رکھنی چاہئیں تاکہ پیچیدگیوں سے بچا جا سکے۔

گردوں کے افعال تقریباً نارمل ہو جاتے ہیں

کامیاب ٹرانسپلانٹ کے بعد نیا گردہ تقریباً تمام وہ کام انجام دیتا ہے جو ایک صحت مند گردہ کرتا ہے، جیسے:

جسم سے فاضل مادوں اور اضافی پانی کا اخراج	خون بنانے میں مدد دینے والے ہارمونز کی تیاری
ہڈیوں کو مضبوط رکھنے میں مدد	نمکیات اور معدنیات کا توازن برقرار رکھنا

بہتر معیارِ زندگی

بہت سے مریض:

- دوبارہ ملازمت شروع کر دیتے ہیں
- تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں
- سفر اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہیں

گردے کی پیوند کاری کے نقصانات

اگرچہ ٹرانسپلانٹ کے فوائد بہت زیادہ ہیں، لیکن کچھ خطرات بھی موجود رہتے ہیں:

- زندگی بھر دوائیں استعمال کرنا پڑتی ہیں
- انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے
- بعض اقسام کے کینسر کا خطرہ بڑھ سکتا ہے
- شوگر اور ہائی بلڈ پریشر پیدا ہو سکتا ہے

- ہڈیاں کمزور ہوسکتی ہیں
- نئے گردے کے مسترد ہونے کا خطرہ موجود رہتا ہے
- بعض اوقات اصل بیماری نئے گردے میں بھی دوبارہ پیدا ہوسکتی ہے

خلاصہ

گردوں کی آخری درجے کی بیماری کے مریضوں کے لیے گردے کی پیوند کاری بہترین علاج سمجھی جاتی ہے۔ کامیاب ٹرانسپلانٹ کے بعد مریض لمبی، صحت مند اور زیادہ فعال زندگی گزار سکتا ہے۔ اگرچہ باقاعدہ دوائیں اور فالو اپ ضروری ہوتے ہیں، لیکن اکثر مریضوں کا معیارِ زندگی ڈائیلاسس کے مقابلے میں نمایاں طور پر بہتر ہو جاتا ہے۔